مَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ النساء ۸۰

مُسند اسحٰق بن راہویہ رحمہ اللہ

تالیف

امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابو انس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبد الشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظر ثانی

پروفیسر عدیل الرحمٰن

تقدیم

شیخ الحدیث عبد اللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ پبلیکیشنز۔ لاہور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ النساء ۸۰

9
سلسلۃ خدمۃ الحدیث النبوی

مُسند اسحٰق بن راھویہ

تالیف

امام الائمۃ ابویعقوب اسحق بن ابراہیم بن راہویہ رحمۃ اللہ علیہ متوفی ۲۳۸ھ

ترجمہ

ابوانس محمد سرور گوہر

تخریج وفوائد

حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد

نظرثانی

پروفیسر عدیل الرحمن

تقدیم

شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

انصار السنہ
پبلیکیشنز لاہور

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور
042-37357587

مسند اسحٰق بن راہویہ

تالیف امام الائمۃ ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم بن راہویہ متوفی ۲۳۸ھ
ترجمہ ابو انس محمد سرور گوہر نظر ثانی پروفیسر عدیل الرحمن
تخریج و فوائد حافظ عبدالشکور ترمذی حافظ محمد فہد
تقدیم شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اہتمام: محمد رمضان محمدی محمد سلیم جلالی
ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی ۱۷-الفضل مارکیٹ اردو بازار لاہور 042-37357587

Dar-us-Salam
486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217
TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511
E-Mail: darussalamny@hotmail.com
Web Site: www.darussalamny.com

فوائد: ...... مذکورہ حدیث سے جہنم کی وسعت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے کہ اس میں انسان اور جن داخل کر دیئے جائیں گے، اس کے باوجود وہ نہیں بھرے گی۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں سے ہر ہزار میں سے نو سو ننانوے آدمی جہنم میں جائیں گے۔ اور جہنم نہیں بھرے گی تو اللہ ذوالجلال نے وعدہ کیا، جیسا کہ قرآن مجید میں ہے: ﴿لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ اَجْمَعِيْنَo﴾ (السجدة: ۱۳) ''میں جہنم کو انسانوں اور جنوں سے بھر دوں گا۔''

لیکن جب جن وانس جہنم میں جائیں گے، اس کے بعد اللہ ذوالجلال پوچھے گا: تو بھر گئی ہے یا نہیں؟ وہ جواب دے گی: کیا کچھ اور بھی ہے؟ یعنی اگرچہ میں بھر گئی ہوں، لیکن یا اللہ تیرے دشمنوں کے لیے میرے دامن میں اب بھی گنجائش ہے۔ تو اللہ ذوالجلال اس کے بعد اپنا قدم رکھیں گے تو جہنم پکار اٹھے گی: کافی ہے، کافی ہے۔

[۹۶۱/۱۷۹] ...... أَخْبَرَنَا جَرِيرٌ، عَنْ عُمَارَةَ، عَنْ أَبِي زُرْعَةَ......

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَوَّلُ زُمْرَةٍ مِنْ أُمَّتِي يَدْخُلُونَ الْجَنَّةَ عَلَى صُورَةِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ، ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ عَلَى صُورَةِ أَشَدِّ كَوْكَبٍ دُرِّيٍّ فِي السَّمَاءِ إِضَاءَةً، لَا يَبُولُونَ وَلَا يَتَغَوَّطُونَ وَلَا يَتْفُلُونَ وَلَا يَمْتَخِطُونَ، أَمْشَاطُهُمُ الذَّهَبُ وَرَشْحُهُمُ الْمِسْكُ، وَمَجَامِرُهُمُ الْأَلُوَّةُ وَأَزْوَاجُهُمُ الْحُورُ وَأَخْلَاقُهُمْ عَلَى خَلْقِ رَجُلٍ وَاحِدٍ عَلَى صُورَةِ أَبِيهِمْ آدَمَ سُتُّونَ ذِرَاعًا. ①

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''میری امت میں سے جنت میں جانے والا پہلا گروہ چودھویں رات کے چاند کی صورت پر ہوگا، پھر جو ان کے بعد داخل ہوگا وہ آسمان پر سب سے زیادہ چمکنے والے ستارے کی صورت پر ہوگا، انہیں بول و براز کی حاجت ہوگی نہ وہ تھوکیں گے اور نہ وہ ناک صاف کریں گے۔ ان کی کنگھیاں سونے کی ہوں گی اور پسینہ کستوری کا ہوگا، ان کے دھونی دان اگر بتی (عود) کے ہوں گے، ان کی ازواج حوریں ہوں گی، اور ان کی تخلیق ایک جیسی ہوگی اپنے باپ آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ ہاتھ (لمبے ہوں گے)۔''

فوائد: ...... مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا کہ جنت میں جانے والوں کے حسن و جمال میں فرق ہوگا، جتنے اعمال زیادہ ہوں گے اس حساب سے حسن بھی زیادہ ہوگا۔ لیکن قد وقامت میں سب برابر ہوں گے وہ ساٹھ ہاتھ (تقریباً نوے فٹ بنتا) ہے اور اسی طرح ان کی عمریں بھی برابر ہوں گی تیس تینتیس برس، جیسا کہ سیدنا معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی مکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جنتی لوگ جنت میں داخل ہوں گے تو ان کے بدن پر بال نہیں

① بخاری، رقم: ۳۳۲۷۔ مسلم، کتاب الجنة، باب اول زمرة تدخل الجنة الخ، رقم: ۲۸۳۴۔ سنن ترمذی، رقم: ۲۵۳۵۔ مسند احمد: ۲/ ۲۳۰.

جوابات پر مشتمل ہو۔"

[۴۳۶/۹۷۵]...... وَبِهٰذَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ دَخَلَ الْجَنَّةَ فَهُوَ عَلَى صُورَةِ آدَمَ وَلَمْ يَزَلِ الْخَلْقُ يَنْقُصُ حَتَّى الْيَوْمَ. ①

اسی (سابقہ ۴۳۵) سند سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص جنت میں داخل ہوگا، وہ آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوگا، (آدم علیہ السلام کے بعد) انسانوں میں اب تک قد چھوٹے ہوتے رہے ہیں۔"

فوائد:...... مذکورہ حدیث سے معلوم ہوا جو بھی جنت میں جائے گا وہ حسن وجمال، خوبصورتی اور قد وقامت میں سیدنا آدم علیہ السلام کی صورت پر ہوگا۔

سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جو شخص بھی جنت میں جائے گا۔ وہ سیدنا آدم علیہ السلام کی طرح ساٹھ ہاتھ لمبا ہوگا۔" (شروع میں لوگوں کے قد ساٹھ ہاتھ تھے) جو بعد میں گھٹتے گئے، حتیٰ کہ موجودہ قد پر آ گئے۔ (مسلم، کتاب الجنة وصفة، باب يدخل الجنة اقوام افئدتهم مثل افئدة الطير)

یہ بھی معلوم ہوا ہر زمانے کے لوگ قد وقامت کے لحاظ سے اپنے سے پہلے لوگوں کے مقابلہ میں پست رہے ہیں۔ حتیٰ کہ ابراہیم علیہ السلام قدموں کے نشان مقامِ ابراہیم پر موجودہ عام سائز کے ہیں۔ یعنی ۶ یا ۷ انچ تقریباً۔

[۴۵۳/۹۷۶]...... وَبِهٰذَا، عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الْجَنَّةُ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ، وَالنَّارُ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ. ②

اسی سند (سابقہ ۴۵۲) سے مروی ہے، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جنت کو ناپسندیدہ چیزوں کے ساتھ گھیر دیا گیا ہے، جبکہ جہنم کو شہوات کے ساتھ گھیر دیا گیا ہے۔"

فوائد:...... ایک دوسری حدیث میں ہے، سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: "جب اللہ ذوالجلال نے جنت کو پیدا کیا تو جبریل امین سے کہا: جاؤ، اسے دیکھو، چنانچہ وہ گئے اور اسے دیکھا، پھر آئے تو کہا: اے میرے رب! تیری عزت کی قسم! اس کے متعلق جو کوئی بھی سنے گا، اس میں داخل ہونا چاہے گا۔ پھر اللہ عزوجل نے اس کو مکروہات کے گھیرے میں دے دیا۔

"اس میں آنے والوں کو جو عمل کرنے ہوں گے اور جن شرعی پابندیوں کو قبول کرنا ہوگا، عمومی طور پر ان کی طرف طبیعت مائل نہیں ہوتی یا حق کی راہ پر جمے رہنے کی وجہ سے تکلیفیں اٹھانی ہوں گی۔"

---

① بخاری، کتاب الاستئذان، باب بدء السلام، رقم: ٦٢٢٧ـ مسلم، رقم: ٢٨٤١ـ مسند احمد: ٢/ ٣١٥.

② بخاری، کتاب الرقاق، باب حجبت النار بالشهوات، رقم: ٦٤٨٧ـ مسلم، کتاب الجنة وصفة نعيمها واهلها، رقم: ٢٨٢٣ـ سنن ابوداود، رقم: ٤٧٤٤ـ سنن ترمذی، رقم: ٢٥٦٠ـ مسند احمد: ٢/ ٢٦٠ـ صحيح ابن حبان، رقم: ٧١٦.